## سوال

(221)مرحوم کے ورثاء دوبیٹے، ایک بیٹی

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ رب ڈنو فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے 2بیٹے ،ایک بیٹی بیٹوں کے نام عبداللہ ،حاجی فقیر محمد تھے ، عبداللہ فوت ہوگیا وارث چھوڑے دو بیٹے رب ڈنو اور فاروق اور دو بیٹیاں ،اس کے بعد حاجی فقیر محمد فوت ہوگیا جس نے وارث چھوڑے ایک بہن ،ایک بیوی ، 2 بھتیجے اور دو بھتیجیاں بتائیں کہ شریعت محمدی کے مطابق ہر ایک وارث کو کتنا حصہ ملے گا؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ مرحوم کے مال میں سے اس کا کفن دفن اور قرض کی ادائیگی کے بعد اگر وصیت کی تھی تو سارے مال کے تیسرے حصے تک سے پوری کرنے کے بعد باقی مال کو ایک روپیہ قرار دے کر اس طرح تقسیم ہوگی۔

مرحوم رب ڈنو کل ملکیت 1روپیہ

وارث :بیٹا کو40پیسے بیٹا کو40پیسے بیٹی کو20پیسے

عبداللہ فوت ہوا ملکیت40پیسے

وارث :بیٹے رب ڈنو کو2/1/13پیسے بیٹے فاروق کو2/1/13پیسے ،بیٹی کو2/1/6پیسے ،بیٹی کو2/1/6پیسے

فقیر محمد فوت ہوا ملکیت40پیسے

وارث :بیوی کو10پیسے ،بہن20پیسے دو بھتیجے10پیسے مشترکہ دو بھتیجیاں محروم

قولہ تعالی : اِن لَّمْ یَکُن لَّهُنَّ وَلَدٌ وَلَهُنَّ الرُّبُعُ ...النساء

نیز ارشاد نبوی صلی اللہ علیہ وسلم ہے :

جدید اعشاریہ فیصد طریقہ تقسیم

میت رب ڈنو کل ملکیت 100

2 بیٹے عصبہ 80 فی کس 40

1 بیٹی عصبہ 20

پہلا بیٹا عبداللہ فوت ہوا کل ملکیت 40

2 بیٹے عصبہ 26.666 فی کس 13.333

2 بیٹیاں عصبہ 13.333 فی کس 6.666

دوسرا بیٹا فقیر محمد بھی فوت ہوا کل ملکیت 40

بیوی 1/4/= 10

بہن 1/2/= 20

2 بھتیجے عصبہ 10 فی کس 5

2 بھتیجیاں محروم

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

## صفحہ نمبر 626

### محدث فتویٰ